Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون ۴۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
بروز ہفتہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶	۱۱ جمادی الاول ۱۳۹۲ھ ۲۴ احسان ۱۳۵۱ ہش ۲۴ جون ۱۹۷۲ء	نمبر ۱۴۲

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کے نزدیک مومن وہی ہے جو دین کو دنیا پر واقعی مقدم کرتا ہے

جو شخص دنیا کی اغراض کو مقدم کرتا ہے خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ مجرم ٹھہرتا ہے

"یقیناً یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک وُہی مومن اور بیعت میں داخل ہوتا ہے جو دین کو دنیا پر مقدم کرلے جیساکہ وہ بیعت کرتے وقت کہتا ہے۔ اگر دُنیا کی اغرض کو مقدم کرتا ہے تو وہ اس اقرار کو توڑتا ہے اور خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ مُجرم ٹھہرتا ہے۔ یقیناً یاد رکھو کہ جب تک انسان کی عملی حالت درست نہ ہو زبان کچھ چیز نہیں۔ یہ نری لاف وگزاف ہے۔ زبان تک جو ایمان رہتا ہے اور دل میں داخل ہوکر اپنا اثر عملی حالت پر نہیں ڈالتا وہ منافق کا ایمان ہے۔ سچا ایمان وہی ہے جو دل میں داخل ہو اور اس کے اعمال کو اپنے اثر سے رنگین کردے۔ سچا ایمان ابوبکرؓ اور دوسرے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا تھا۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ کی راہ میں مال تو مال جان تک کو دے دیا اور اس کی پروا بھی نہ کی۔ جان سے بڑھ کر اور کوئی چیز نہیں ہوتی مگر صحابہؓ نے اُسے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان کردیا۔ انہوں نے کبھی اِس بات کی پروا بھی نہیں کی کہ بیوی بیوہ ہو جائے گی یا بچے یتیم رہ جائیں گے بلکہ وہ ہمیشہ اسی آرزو میں رہتے کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں ہماری زندگیاں قُربان ہوں۔

یہ حالت انسان کے اندر پیدا ہو جانا آسان بات نہیں کہ وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں جان دینے کو آمادہ ہو جاوے۔ صحابہؓ کی حالت بتاتی ہے کہ انہوں نے اِس فرض کو ادا کیا۔ جب انہیں حکم ہوا کہ اِس راہ میں جان دے دو۔ پھر وہ دُنیا کی طرف نہیں جُھکے۔ پس یہ ضروری امر ہے کہ تم دین کو دُنیا پر مقدم کرلو۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۹۶، ۲۹۷)

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۲۳ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کو یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ :-

طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعا فرماتے رہیں۔

ربوہ - ۲۳ احسان۔ حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کی طبیعت ناساز ہے۔ پیچش اور سر چکرانے کی بہت تکلیف ہے۔ جس کی وجہ سے بے چینی رہتی ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو کامل صحت عطا فرمائے۔

لاہور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت چند روز سے بعارضہ پیچش بہت ناساز ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

موصی صاحبان کیلئے ضروری اعلان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں جملہ موصی صاحبان کے کارڈ طبع ہو رہے ہیں۔ جس پہ ہر موصی کا پاسپورٹ سائز کا فوٹو ہونا بھی لازمی ہے۔

جن موصی بھائیوں نے ابھی تک فوٹو نہیں بھجوائیں وہ بہت جلد سیکرٹری صاحب نظارت بہشتی مقبرہ کو اپنے چھوٹے سائز کے فوٹو بھجوا کر ممنون فرماویں۔

(صدر مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست دعا

(محترم سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ)

الحمد للہ اللہ تعالےٰ کے خاص فضل سے جامعہ احمدیہ کے ہوسٹل اور مسجد کی تعمیر شروع ہوگئی ہے۔ کئی سال سے ان دونوں عمارتوں کی ضرورت بڑی شدت سے محسوس ہو رہی تھی۔ مسجد کے لئے مکرم ومحترم بابو اقبال محمد خاں صاحب گوجرانوالہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے مبلغ پچاس ہزار روپے عطیہ دینے کا وعدہ فرمایا ہے۔ جن میں سے مبلغ سولہ ہزار روپے ادا کرچکے ہیں۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ ان دونوں عمارتوں کی تکمیل اور بابرکت ہونے کے لئے خاص طور پر دُعا کریں۔

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۴ احسان ۱۳۵۱ ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حقیقی معرفت اور اس کے حصول کا طریق

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جماعت احمدیہ کے قیام کا ایک مقصد یہ بیان فرمایا ہے کہ وہ حقیقی معرفت جو دنیا سے گم ہو گئی ہے اسے اس جماعت کے ذریعہ دوبارہ دنیا میں قائم کیا جائے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام جماعت احمدیہ کے قیام کے اس مقصد کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اب اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ عہدِ نبوت اس زمانہ میں دوبارہ آئے اور وہی تقویٰ و طہارت پھر قائم ہو جاوے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ کی غرض اس جماعت سے یہ ہے کہ گمشدہ معرفت کو دوبارہ دنیا میں اس جماعت کے ذریعہ قائم کر دے۔ پس تمہارا فرض ہے کہ حقیقی اصلاح کی طرف کامل اور انتھک کوشش کرو۔"
(تقریر جلسہ سالانہ ۲۹ دسمبر ۱۹۰۴ء)

اس اہم اور عظیم الشان مقصد کو پورا کرنے کے لئے ضروری تھا کہ آپ پہلے اس امر کی وضاحت فرماتے کہ حقیقی معرفت سے کیا مراد ہے اور پھر اپنی جماعت کے افراد کو اس معرفت سے مالا مال کر دکھاتے تاکہ آپ کے ذریعہ حقیقی معرفت سے بہرہ ور ہونے والے یہ خوش نصیب افراد دوسروں کو اس معرفت سے بہرہ ور کرنے کا وسیلہ ٹھہرتے۔ چنانچہ آپ نے ایسا ہی کیا۔ آپ نے اپنی حقائق و معارف سے پُر کتب اور نہایت پُر معارف ملفوظات میں اس امر پر نہایت تفصیل سے روشنی ڈالی کہ حقیقی معرفت سے کیا مراد ہے اور پھر اپنی قوتِ قدسیہ کی مدد سے انہیں اس معرفت سے مالا مال کر دکھایا۔ اگر حضور علیہ السلام کی اُن جملہ تحریرات اور ارشادات کو جن میں آپ نے حقیقی معرفت پر روشنی ڈالی ہے یکجا کیا جائے تو ایک ضخیم کتاب مرتب ہو سکتی ہے۔ حقیقی معرفت سے صحیح معنوں میں بہرہ ور ہونے کیلئے ان سب تحریرات و ارشادات کا مطالعہ ضروری ہے۔ تاہم آپ نے عملی نقطۂ نگاہ سے حقیقی معرفت کی ایک نہایت ہی مختصر بایں ہمہ انتہائی جامع و مانع تعریف بھی بیان فرمائی ہے تاکہ حقیقی معرفت کا اصل اور بنیادی تقاضا سب کے ہی ہمیشہ پیشِ نظر رہے اور وہ اس تقاضے کو پورا کر کے معرفت میں ترقی کرتے چلے جائیں۔ فی الوقت ہم حقیقی معرفت کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ وہ مختصر بایں ہمہ جامع و مانع تعریف احباب جماعت کی خدمت میں بطور یاد دہانی پیش کرنا چاہتے ہیں چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حقیقی معرفت کے لب لباب اور نچوڑ کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"سچی معرفت اس کا نام ہے کہ انسان نفسانیت سے اپنے آپ کو مسلوب اور محض لاشئے سمجھے اور آستانۂ الوہیت پر گر کر انکسار اور عجز کے ساتھ خدا تعالیٰ سے نور اور فضل طلب کرے اور اُس نورِ معرفت کو مانگے جو جذباتِ نفس کو جلا دیتا ہے اور انسان کے اندر ایک روشنی اور نیکیوں کے لئے قوت اور حرارت پیدا کر دیتا ہے۔" (ایضاً)

اللہ تعالیٰ کی وراء الوراء ہستی اور اس کی لامحدود صفات کی معرفت بظاہر آسان نہیں لیکن اگر انسان جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے واضح فرمایا ہے اس حقیقت کو سمجھ لے کہ وہ خود محض لاشئے ہے اور نفسانیت سے اپنے آپ کو مسلوب کر لے اور پھر اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر گر کر انکسار اور عجز کے ساتھ خدا تعالیٰ سے نورِ معرفت طلب کرے تو پھر وہ وراء الوراء ہستی جو ہمہ قدرت و ہمہ طاقت ہے جس کی صفات اور قدرتوں کی کوئی انتہا نہیں انسان کو اپنی معرفت سے ضرور بہرہ ور کر دکھاتی ہے اور وہ استقامت کی مدد سے معرفت میں ترقی کرتا ہی چلا جاتا ہے۔ وہ معرفت جو نہ محض قال سے بلکہ حال کے ذریعہ حاصل ہو اصل اور حقیقی معرفت ہے اور مندرجہ بالا اقتباس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس اصل اور حقیقی معرفت کے حصول کی طرف ہی رہنمائی فرمائی ہے۔ اگر دیکھا اور غور کیا جائے تو حضور علیہ السلام نے چند الفاظ میں دریا کو کوزہ میں بند کر دکھایا ہے۔ نیز علمی اور فلسفیانہ بحثوں کی گنجلک سے نجات دلا کر وہ راہ ہمارے سامنے پیش کر دی ہے جس پر گامزن ہو کر ہم حقیقی معرفت سے بہرہ اندوز اور فائز المرام ہو کر وہ نورِ معرفت حاصل کر سکتے ہیں جو جذباتِ نفس کو جلا دیتا ہے اور انسان کے اندر نیکیوں کے لئے قوت اور حرارت پیدا کر دیتا ہے اور اسے تقویٰ و طہارت کے بنیادی اوصاف سے متصف کر کے اس قابل بنا دیتا ہے کہ وہ تعلق باللہ میں ترقی کر کے وصالِ ذاتِ ذوالجلال کا شیریں جام پی کر جوارِ رحمتِ ایزدی میں مست و سرشار رہے اور اس طرح حیاتِ ابدی کا وارث قرار پائے۔

جماعتِ احمدیہ کے افراد ہونے کی حیثیت میں نہ محض قال سے بلکہ حال سے خدائے بے ہمتا کی ذات و صفات کی سچی اور حقیقی معرفت حاصل کرنا ہماری سب سے اہم اور بنیادی ذمہ داری ہے۔ خود معرفت حاصل کئے اور تقویٰ و طہارت کے اوصاف سے مزین ہوئے بغیر ہم دوسروں کو حقیقی معرفت سے مالا مال نہیں کر سکتے اور ان کی کایا پلٹنے میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ اللہ تعالیٰ نے اس جماعت کو قائم ہی اس لئے کیا ہے کہ یہ نہ صرف خود حقیقی معرفت سے بہرہ ور ہو بلکہ ساری دنیا کو اس سے بہرہ ور کرنے کا وسیلہ ٹھہرے۔

وُہی مخدوم ہے بزمِ جہاں میں
جو خادم ہو محمدؐ مصطفیٰ کا!

وُہی ہے مستحقِ فضلِ خُدا کا
جو طالب ہو فقط اُس کی رضا کا!
بڑائی کر نہ اپنے دست و پا کی
بڑا ہے نام ذاتِ کبریا کا
وُہی اعلیٰ، وُہی اَولیٰ، وُہی کُل
وُہ مالک ابتدا کا، انتہا کا
جہاں میں یہ بشر کی زندگانی
حقیقت میں ہے اِک جھونکا ہوا کا
چلا ہے موجِ طوفاں سے سفینہ
مجھے دھوکا ہوا تھا، ناخدا کا
جو سچ پوچھو تو اِک پستی کا احساس
سبب ہے آدمی کے ارتقا کا
پہنچنے کیلئے منزل تک اے دوست!
کلیجہ چاہیئے اہلِ وفا کا
وطن میں انقلاب آیا ہے جس سے
وُہ شعلہ تھا میرے دل کی نوا کا
وُہی مخدوم ہے بزمِ جہاں میں
جو خادم ہو محمدؐ مصطفیٰ کا!

عبدالسلام اختر ایم۔ اے
ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ مارشس کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبیؐ کا انعقاد

جناب گورنر جنرل صاحب مارشس اور دیگر معززین ملک کی شرکت۔ ہز ایکسی لنسی جناب سفیر پاکستان برائے مارشس کا خطاب

ٹیلی ویژن، ریڈیو اور اخبارات میں جلسہ کی خبر کی وسیع اشاعت

مکرم محمد اسلم صاحب قریشی انچارج مشن مارشس

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال جماعت احمدیہ مارشس کا سالانہ جلسہ سیرت النبیؐ مورخہ ۵ مئی ۱۹۷۲ء کو پورے اہتمام کے ساتھ منعقد کیا گیا۔ مختلف چھوٹی جماعتوں کے جلسے ۲۰ اپریل سے شروع ہو چکے تھے۔ جن کے اختتام پر ساری جماعت کے ایک مشترکہ پبلک جلسے کا پروگرام بنایا گیا۔ اس غرض کے لئے روز ہل میونسپلٹی کا پبلک ہال "پلازا" حاصل کیا گیا۔ جلسہ کے لئے خوب پبلسٹی کی گئی۔ چنانچہ اخبارات میں اور ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر متعدد مرتبہ جلسہ کی خبر شائع اور نشر کی گئی معززین ملک کے نام دعوتی کارڈ جاری کئے گئے۔ احباب جماعت کو تحریک کی خاطر جماعتوں کے جلسہ سیرۃ النبیؐ کے جلسوں میں خاکسار اور برادرم صدیق احمد صاحب منور نے شرکت کی اور تاکید کے ساتھ سب دوستوں کو اس اہم جماعتی پروگرام میں شامل ہونے کی اپیل کی۔ جلسہ میں شمولیت کے لئے جناب گورنر جنرل صاحب مارشس سر آبر نیو راڈ گیمز کی خدمت میں درخواست کی گئی تو انہوں نے بخوشی اس میں شامل ہونا منظور فرمایا۔ اسی طرح اس مبارک موقعہ پر خطاب کے لئے جناب انور خان سفیر پاکستان برائے مارشس سے رابطہ قائم کیا گیا تو انہوں نے بھی بخوشی تقریر کرنا منظور فرمایا۔ غیر مسلم دوستوں میں سے جناب جے این رائے ایم، اے ایل، ایل، بی نے جو ہمیشہ عالم دوست ہیں اس مقدس موقع پر اظہار خیال کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔

جلسہ کے انعقاد سے قبل خدام نے ہال کو تبلیغی قطعات اور قومی جھنڈے سے خوب آراستہ کیا۔ سٹیج کے اوپر لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور اس کے انگریزی ترجمے پر مشتمل ایک قطعہ آویزاں تھا اور ہال کے دونوں طرف دیگر قطعات آویزاں تھے۔ ٹھیک وقت پر جناب سفیر پاکستان اور جناب گورنر جنرل صاحب تشریف لے آئے خاکسار اور جماعت کے عہدیداران نے معزز مہمانوں کا پر تپاک خیر مقدم کیا۔ جلسہ کی کارروائی زیر صدارت جناب بھائی ید اللہ بھنو صاحب شروع ہوئی۔ ابتداء میں صدر جلسہ نے چند منٹ میں سیرت النبیؐ کے جلسوں کی غرض و غایت اور فوائد پر روشنی ڈالی اور جملہ مہمانوں کو خوش آمدید کہا بعد ازاں کارروائی کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ سب سے پہلے مکرم بھائی حسن رمضان صاحب نے قرآن کریم کی تلاوت کی۔ بعدہٗ صدر صاحب کی درخواست پر ہز ایکسی لنسی انور خان مائیک پر تشریف لائے اور سیرت النبیؐ کے موضوع پر اپنی ٹھوس علمی تقریر شروع فرمائی۔ آپ نے اپنی تقریر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی وہ واحد پیغمبر ہیں جن کے حالات زندگی تفصیل کے ساتھ تاریخ میں محفوظ ہیں اور انسان ہر عمر اور ہر شعبہ زندگی میں آپ سے کامل راہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔ آپ نے سوشل زندگی میں حضورؐ کے اسوۂ حسنہ کو خاص طور پر اُجاگر کیا۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور کے سلسلہ میں آپ نے استثناء باب ۳۳، آیت ۲ میں موجود جبل فاران والی پیشگوئی کا بھی ذکر کیا اور ثابت کیا کہ آپ صحف قدیمہ کے عین مطابق کل بنی نوع انسان کی ہدایت اور راہنمائی کے لئے مبعوث ہوئے آخر میں آپ نے مسلمانوں کو اسوۂ نبوی پر مضبوطی سے عمل پیرا ہونے کی تلقین کی۔

آپ کے بعد خاکسار نے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے لے کر وصال تک حضورؐ کے حالات زندگی پر اختصار کے ساتھ روشنی ڈالی اور بتایا کہ ہادیٔ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کا بچپن، جوانی اور بڑھاپا کیسا بے داغ پاکیزہ اور قابل صد تقلید تھا۔ ہر زندگی کے مختلف ادوار میں کس طرح حضورؐ کے عادات و فضائل، اخلاق و اوصاف بلکہ اس رنگ میں بنی نوع انسان کے لئے روشنی کا مینار ثابت ہوئے اور جن لوگوں نے آپ سے فیض حاصل کیا کیسا زبردست روحانی انقلاب ان کے اندر پیدا ہوا۔ تقریر کے دوسرے حصے میں خاکسار نے حضورؐ کے اخلاق فاضلہ پر روشنی ڈالی۔ خاکسار نے خطبہ حجۃ الوداع میں بیان فرمودہ امن کے چارٹر کا خاص طور پر ذکر کیا جس میں حضورؐ نے ہر انسان کے جان، مال، آبرو کو احترام بخشا اور بنی نوع انسان میں لازوال مساوات کی بنیاد رکھی۔ آخر میں خاکسار نے حضرت نبی اکرمؐ کی روحانی ابدی زندگی کے ثبوت میں اور آپ کے فیضان کے جاری و ساری ہونے کے ثبوت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وجود باجود کو پُر زور رنگ میں پیش کیا اور بتایا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا مشن آج بھی جماعت احمدیہ کے ذریعہ تکمیل کے مراحل طے کر رہا ہے اور اس کے افراد محبت اعلیٰ اخلاق اور تبلیغ و نصیحت کے ذریعہ سے مخلوق کو اس کے خالق کی طرف لا رہے ہیں۔

خاکسار کے بعد دو اطفال عزیزان بلشیر ڈومن اور مختار رجواہر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم ؎

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے

کے چند پاکیزہ اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔

خاکسار کے بعد جناب جے این رائے صاحب ایم، اے، ایل، ایل، بی نے تقریر شروع کی آپ نے سب سے پہلے جماعت احمدیہ کی ان کوششوں کو بے حد سراہا جو وہ مختلف مذاہب کے پیروؤں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کے سلسلہ میں انجام دے رہی ہے اور جس کے ذریعہ مختلف طبقوں کے لوگ ایک دوسرے کا نقطۂ نظر سمجھ کر آپس میں قریب ہو رہے ہیں اور افہام و تفہیم کی عمدہ فضا پیدا ہوتی ہے انہوں نے خواہش ظاہر کی کہ گو اس سلسلہ کی ابتداء ابھی چھوٹی ہے مگر میری تمنا ہے کہ یہ جذبۂ خیر سگالی تمام جزیرے پر محیط ہو جائے۔ بعدہٗ انہوں نے حضور پیغمبر اسلام کی تعلیمات اور آپ کے اسوۂ کامل کا ذکر کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو زبردست الفاظ میں خراج تحسین و عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ حضورؐ نے مذہب کو مافوق البشر تصوراتی حدود اور سرحد ادراک سے بالا، انسانی پہنچ سے باہر کے چکروں سے نکال کر اسے انسانی زندگی کا حصہ ثابت کیا اور ہر شعبۂ زندگی میں مذہب پر عمل کر کے دکھایا اور اس کی ابدی افادیت کو واضح کیا۔ آپؐ نے بتایا کہ کس طرح مذہب انسانی زندگی اور کردار کی تشکیل کرتا ہے اور کس طرح یہ ایک سادہ سچی اور زندہ حقیقت ہے یہی وجہ ہے کہ آپ کے ماننے والوں کے اندر ایسی زبردست تبدیلی پیدا ہوئی کہ ان کے ذریعہ سے دنیا میں ایک زبردست خوشگوار انقلاب پیدا ہوا۔

مسٹر رائے کے اس فکر انگیز خطاب کے بعد برادرم مکرم صدیق احمد صاحب منور مائیک پر تشریف لائے اور آپ نے حاضرین سے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیدا کردہ عظیم روحانی انقلاب پر خطاب کیا۔ آپ نے بدلائل و براہین اور متعدد واقعات پیش کر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ کی شان اور عظمت کو واضح کیا اور بتایا کہ کس طرح آپ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے پاکیزہ انسانوں کا ایک مثالی معاشرہ قائم کیا۔ یہ لوگ آپؐ سے اپنی جان مال اور اولاد سے بڑھ کر محبت رکھتے تھے۔ خدا اور اس کے رسولؐ کی محبت اور ان کے احکام کی تکمیل میں انہوں نے اپنا سب کچھ قربان کر دیا اور رہتی دنیا تک قربانی ایثار اور محبت کی ایک شمع روشن کر گئے۔ بعد ازاں جماعت کے دوستوں نے مسنون طریق پر اور دیگر غیر مسلم دوستوں نے اپنے رنگ میں کھڑے ہو کر دعا کی اور اس کے بعد جلسہ برخواست ہوا اور واپسی پر مہمانوں کی خدمت میں جماعت کے اخبار Message کا تازہ شمارہ تحفۃً پیش کیا گیا۔

جلسہ کو تین مرتبہ اردو، انگریزی اور فرنچ ترجمہ کے دوران ٹیلی ویژن پر جلسہ کے مناظر کے ساتھ اس کی تفصیلی خبر نشر کی گئی اسی طرح ریڈیو پر بھی انگریزی اور فرنچ خبروں میں یہ خبر نشر کی گئی۔ مارشس کے چار مقامی اخبارات مارشیس ٹائمز، ایڈوانس، Mauricien اور ڈی فینس نے بڑے سائز سے جلسہ کی مفصل خبر عمدہ رنگ میں شائع کی۔

(باقی صفحہ ۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجالس انصار اللہ ضلع گوجرانوالہ کا خدائی برکات کا آئینہ دار نہایت درجہ کامیاب تربیتی اجتماع

اجتماع میں ضلع بھر کی ۲۶ مجالس کے ڈیڑھ صد سے زائد نمائندوں اور دیگر احباب کی شرکت

اہم تربیتی موضوعات پر ایمان افروز تقاریر۔ حفظِ قرآن مجید، دینی معلومات اور تقریروں کے دلچسپ مقابلے

گوجرانوالہ - ۴ ماہ احسان ۱۳۵۱ ہش مطابق ۴ جون ۱۹۷۲ء بروز اتوار مجالس انصار اللہ ضلع گوجرانوالہ کا تربیتی اجتماع مسجد احمدیہ گوجرانوالہ شہر میں نہایت کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ منعقد ہوا جس میں ضلع بھر کی ۲۶ مجالس کے ۱۵۰ انصار شریک ہوئے - اجتماع دوپہر کے کھانے اور نمازوں کے وقفہ کے سوا صبح ۹ بجے سے مسلسل ۵ بجے شام تک جاری رہا - اس دوران میں دو اجلاس منعقد ہوئے جن میں مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر نائب قائد اصلاح و ارشاد مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے نمائندہ مرکز کی حیثیت سے صدارت کے فرائض انجام دئے - اجتماع کے ان دو اجلاسوں میں ضلع کے دور دراز مقامات سے آئے ہوئے انصار نے قرآن مجید، احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پُر معارف درس سنے - نیز انہوں نے اہم تربیتی موضوعات پر علماء سلسلہ اور دیگر ذی علم احباب کی تقاریر سے مستفیض ہونے کے علاوہ مختلف موضوعات پر تقاریر، حفظِ قرآن مجید اور دینی معلومات کے مقابلوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا - مختلف احباب سے قبولیتِ دعا کے نہایت ایمان افروز ذاتی واقعات سنے مزید برآں "میں کیوں احمدی ہوا" کے موضوع پر بعض احباب کی روح پرور تقاریر ان کے لئے ازدیادِ ایمان و ایقان کا موجب ہوئیں - سوال و جواب کا نہایت دلچسپ اور معلومات افزاء پروگرام اس پر مستزاد تھا - الغرض اجتماع میں شریک سینکڑوں احباب روحانی نعماء کے خوان یغما سے متمتع ہونے کی سعادت سے بہرہ یاب ہوئے اور قرآنی علوم و معارف سے حسبِ استعداد اپنی جھولیاں بھر کر اور دلوں میں خدمتِ دین کا ایک نیا جوش اور نیا ولولہ لے کر روحانی کیفیت و سرور کے عالم میں اپنے گھروں کو واپس لوٹے۔

پہلے اجلاس کی مختصر روداد

اجتماع کا پہلا اجلاس ٹھیک ۹ بجے صبح شروع ہوا۔ سب سے پہلے مکرم محمد سعید احمد صاحب ناظم مجالس انصار اللہ ضلع گوجرانوالہ نے مرکزی نمائندہ مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر نائب قائد اصلاح و ارشاد کا تعارف کرایا اور ان سے درخواست کی کہ وہ کرسیٔ صدارت پر تشریف فرما ہو کر اجتماع کی کارروائی کا آغاز فرمائیں۔ چنانچہ آپ کے کرسیٔ صدارت پر متمکن ہونے کے بعد کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا جو فیروز والہ کے مکرم چوہدری محمد نواز صاحب نے کی بعدہٗ راہوالی کے مکرم میر اللہ بخش صاحب تسنیم نے اپنی ایک نظم ؎

دوستو! مہدیٔ موعودؑ کے انصار ہو تم
منبعِ حسن ہو تم مصدرِ انوار ہو تم

پڑھ کر سنائی اس کے بعد جملہ انصار نے کھڑے ہو کر صاحبِ صدر کی اقتداء میں اپنا عہد دہرایا۔ صاحبِ صدر کی افتتاحی تقریر کے بعد مکرم بابو احمد دین صاحب مہتمم عمومی مجالس انصار اللہ ضلع گوجرانوالہ نے مجالسِ ضلع کی کارگزاری پر مشتمل ششماہی رپورٹ (اکتوبر ۱۹۷۱ء تا اپریل ۱۹۷۲ء) پڑھ کر سنائی۔

پُر معارف درس

اس ابتدائی کارروائی کے بعد محترم مولانا سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ مقیم گوجرانوالہ نے قرآن مجید کا درس دیا - آپ نے حقوق والدین اور حقوق اقرباء سے متعلق قرآنی آیات کی تفسیر بیان کرکے والدین اور اقرباء کے ساتھ حسن سلوک کی اہمیت اور اس کے عظیم الشان ثمرات پر بہت مؤثر انداز میں روشنی ڈالی۔

بعد ازاں صاحب صدر نے حدیث شریف کا درس دیا آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک پُر معارف حدیث کی شرح بیان کرکے سات اوامر اور سات نواہی اور ان کی حکمتوں پر احسن پیرایہ میں روشنی ڈالی۔ اوامر میں مریض کی عیادت کرنا، جنازہ کے ساتھ جانا، چھینک آنے پر الحمد للہ کہنا۔ پکارنے والے کی مدد کو پہنچنا، ایک دوسرے کو سلام کہنا۔ مظلوم کی مدد کرنا اور قسم کو پورا کرنے سے متعلق احکام تھے نواہی کے ضمن میں آپ نے مردوں کے سونے کی انگوٹھی وغیرہ کے استعمال کرنے۔ ریشم، دیباج، سندس وغیرہ قیمتی پارچیات کے استعمال کی ممانعت کا ذکر کرکے واضح کیا کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان فرمودہ ان اوامر و نواہی پر خاطر خواہ عمل کیا جائے تو ایک نہایت ہی حسین معاشرہ معرضِ وجود میں آئے بغیر نہیں رہتا۔

بعدہٗ مکرم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب ایڈووکیٹ مہتمم تعلیم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پُر معارف ملفوظات کا درس دیا اور حضور علیہ السلام کی صداقت پر نہایت مؤثر انداز میں روشنی ڈالی

تقریری مقابلہ

قرآن مجید احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پُر معارف درسوں کے بعد تقریری مقابلہ ہوا۔ جس میں منصفی کے فرائض مکرم مولانا سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ، مکرم مولوی محمد اسمٰعیل منیر نمائندہ مرکز، اور مکرم مسعود احمد خان صاحب دہلوی ایڈیٹر الفضل نے ادا فرمائے۔ تقریروں کے لئے حسب ذیل موضوعات مقرر تھے :-

(۱) صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام (۲) ختم نبوت کی حقیقت (۳) تربیت اولاد (۴) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے ـــ اس مقابلہ میں مختلف مجالس کے ۱۱ انصار نے شرکت کی منصفین کے فیصلہ کے مطابق راہوالی کے مکرم میر اللہ بخش صاحب تسنیم اول اور ترگڑی کے مکرم ملک محمد دین صاحب اور مکرم مولوی مبارک احمد صاحب دوم قرار پائے

مقابلہ حفظ قرآن

حفظِ قرآن کے مقابلہ میں جو تقریری مقابلہ کے معاً بعد منعقد ہوا۔ منصفی کے فرائض مکرم مولانا سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ مقیم گوجرانوالہ، مکرم مولوی محمد سلیم صاحب مربی سلسلہ مقیم ترگڑی اور مکرم مولوی سلطان احمد صاحب مانگٹ اونچے نے ادا فرمائے - اس مقابلہ میں مختلف مجالس کے ۹ انصار شریک ہوئے منصفین کے فیصلہ کے بموجب مکرم محمد شفیع صاحب گوجرانوالہ شہر اول اور مکرم مولوی محمد عبد اللہ صاحب مانگٹ اونچے دوم قرار پائے۔

مقابلہ دینی معلومات

حفظِ قرآن مجید کے مقابلہ کے بعد دینی معلومات کے مقابلہ کا انعقاد عمل میں آیا منصف تھے مکرم مولانا سید احمد علی صاحب مکرم مولوی محمد اسمٰعیل منیر نمائندہ مرکز اور مکرم مسعود احمد خان صاحب دہلوی ایڈیٹر الفضل - اس مقابلہ میں مختلف مجالس کے دس انصار نے شرکت کی - انہوں نے منصفین کی طرف سے پوچھے گئے دینی اور علمی سوالات کے جواب دئے - دینی معلومات کا معیار بفضل اللہ تعالیٰ تسلی بخش تھا اس مقابلہ میں مکرم محمد شفیع صاحب گوجرانوالہ نے اول پوزیشن حاصل کی اور مکرم مولوی مبارک احمد صاحب ترگڑی دوم قرار پائے

تقریری، حفظِ قرآن اور دینی معلومات کے مقابلوں میں صدارت کے فرائض مکرم محمد سعید احمد صاحب ناظم مجالس انصار اللہ ضلع گوجرانوالہ نے ادا فرمائے۔

ان ہر سہ مقابلہ جات کے پایۂ تکمیل کو پہنچنے پر اجتماع کا پہلا اجلاس ساڑھے بارہ بجے اختتام پذیر ہوا۔

اجتماعی کھانا اور نمازوں کی ادائیگی

پہلے اجلاس کے اختتام پر اجتماع میں شریک جملہ انصار نے باہم مل کر مسجد میں ہی دوپہر کا کھانا کھایا اور پھر سب

(باقی)

۲۱ جون گذر چکی ہے۔ قائدین کرام اپنی مجلس کا چندہ جلد مرکز کو ارسال فرمائیں

مہتمم مال :-
خدام الاحمدیہ مرکزیہ

نوٹ :- ... مولانا سید احمد علی صاحب کی ... [illegible] ... (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انصار اللہ توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:-

"الٰہی سلسلہ کو سب سے زیادہ تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ قربانیوں پر قربانیاں دینی پڑتی ہیں۔ مگر وہ ان سب کو اللہ تعالیٰ کی رضا اور آخرت کی ابدی راحت کے حصول کے لئے خوشی خوشی برداشت کرتے ہیں۔"

ہمارے انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشاد بابرکت کے پیش نظر اللہ تعالیٰ کے انعامات کو حاصل کرنے کے لئے تحریک جدید کی تمام مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ناظمین کرام انصار اللہ کی توجہ کیلئے

خاکسار شروع سے ہی بڑی شدت سے یہ محسوس کر رہا ہے کہ جب تک ناظمین کرام کے گہرے تعاون کے نتیجہ میں ضلع یا علاقہ وار نظام مضبوط نہیں ہوتا جملہ مجالس میں معیاری بیداری پیدا نہیں کی جاسکتی۔ چنانچہ اب جب کہ سال رواں کی دوسری سہ ماہی ختم ہو رہی ہے بیشتر مجالس کی طرف سے ابھی تک بجٹ تشخیص ہو کر نہیں ملے۔ ناظمین کی خدمت میں اسی کی فرداً فرداً اطلاع کی جا رہی ہے امید ہے اس ماہ کوئی ایک مجلس بھی ایسی نہیں رہے گی جس کی طرف سے بجٹ موصول نہ ہو جائے۔ خدا کرے ایسا ہی ہو۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

خواہش امام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

"کل سے میں اس مسئلہ پر سوچ رہا تھا۔ میرا دل چاہا کہ اگر خدا تعالیٰ احمدی بچوں کو توفیق دے تو جماعت احمدیہ کے بچے وقف جدید کا سارا بوجھ اٹھا لیں۔"

(خطبہ جمعہ ۷ اکتوبر ۱۹۶۶ء)

احمدی والدین سے پُر زور اپیل ہے کہ اپنے پیارے امام کی اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے صرف آٹھ آنے ماہوار وقف جدید کا چندہ اپنے بچوں کی طرف سے ادا کر کے انہیں خدا تعالیٰ کی فوج کے ننھے منے سپاہیوں میں شامل کر کے اپنے لئے سعادت دارین حاصل کریں۔

(مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میرے دادا جان مکرم مولوی محمد ملک صاحب آف گھسیٹ پورہ ضلع لائل پور بعمر ۹۲ سال ۱۲ جون کو ۱½ بجے بعد دوپہر وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم موصی تھے۔ ان کا جنازہ اگلے دن صبح ربوہ پہنچا۔ صدر انجمن احمدیہ کے احاطہ میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا احمد خان صاحب نسیم نے دعا کرائی۔

محترم دادا جان نے اپنے پیچھے چھ لڑکے اور دو لڑکیاں اور یکصد کے قریب پوتے پڑپوتے اور نواسے یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے آمین۔

(نصیر احمد محلہ دارالیمن ربوہ)

ہمیں اور بہت سی مسجدیں تعمیر کرنا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت کو خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"مسجد نصرت جہاں کا افتتاح بلاشبہ ہماری تاریخ کا ایک عظیم واقعہ ہے۔ لیکن ہمیں یہ امر فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ اب ہم پر اور بھی زیادہ گراں بہا ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اور وہ یہ کہ آئندہ ہمیں اور بہت سی مسجدیں تعمیر کرنا ہیں۔ اور اپنے حقیقی احمدی ہونے کا ثبوت دینا ہے۔"

ہماری جماعت اپنے اس اہم فرض سے اسی وقت عہدہ برآ ہو سکتی ہے جب کہ وہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تجویز فرمودہ لائحہ عمل تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان پر پوری طرح عمل درآمد شروع کر دے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس اہم فرض کو کما حقہ پورا کرنے کی توفیق بخشے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

اعلان نکاح

مورخہ ۱۲؍۶ کو بعد نماز مغرب محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے چوہدری عبداللطیف صاحب مالک پاینیر الیکٹرک کمپنی ملتان کے نکاح کا اعلان فرمایا یہ نکاح امۃ النصیر صاحبہ بنت چوہدری منیر محمد صاحب کے ساتھ دس ہزار روپے مہر پر ہوا۔ امۃ النصیر صاحبہ حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس مرحوم کی حقیقی بھانجی ہیں۔ احباب جماعت رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(برکت اللہ محمود۔ مربی سلسلہ احمدیہ ملتان)

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

بہت سی مجالس اطفال کی طرف سے باقاعدہ چندہ وصول نہیں ہو رہا۔ بعض مجالس تو ایسی ہیں کہ بالکل صفر وصولی ہے۔ سال ختم ہونے کو کم و بیش چار ماہ رہ گئے ہیں۔ لہٰذا ناظمین اطفال اس طرف فوری توجہ دیں۔ اور مرکز کو جلد رقوم بھجوائیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا!

۱۔ محترمہ حسین بی بی صاحبہ آف لنگے ضلع گجرات تحریر فرماتی ہیں: "عزیز امتیاز احمد مرحوم جو میرا بھتیجا ہے۔ فوت ہوئے ایک سال ہو گیا ہے۔ اس کی طرف سے میں چندہ تحریک جدید مبلغ بیس روپے بھیج رہی ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس کے درجات کو بلند فرمائے۔" قارئین کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ عزیز امتیاز احمد مرحوم کی جانب سے دئیے گئے چندہ تحریک جدید کو قبول فرمائے۔ اور مرحوم کے درجات کو بلند کر کے جنت الفردوس کی تمام نعمتوں سے نوازے آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

۲۔ خاکسار کی دادی اماں (والدہ چوہدری احمد حسین صاحب) گزشتہ دو ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

(کوثر احمد باجوہ۔ متعلم جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

۳۔ تقریباً ۱½ سال سے بندہ شامت اعمال کی وجہ سے مختلف ابتلاؤں کی وجہ سے سخت پریشان ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان پریشانیوں کو دور فرمائے

(عنایت اللہ بھٹی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ اوکاڑہ)

۴۔ میرے دونوں بچے اور بیوی سخت بیمار ہیں۔ اور میں سخت پریشان ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ (مبارک احمد۔ بھیلوال)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ ماہ مئی (ہجرت) کی رپورٹیں جلد ارسال کریں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری جماعت کے تمام افراد کا ایمان معرفت و بصیرت پر قائم ہونا چاہیئے

اس لئے یہ ضروری ہے کہ ہم میں سے ہر شخص دینی مسائل سے اچھی طرح آگاہ ہو

(فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

"خیالات کا تبادلہ بڑی بابرکت چیز ہے اگر ہماری جماعت التزام کے ساتھ دوسروں کے خیالات کو سُنے ان کے لٹریچر کو پڑھے اور ان کے دلائل کو معلوم کرکے ان کے جوابات کو جماعت کے ہر فرد کے ذہن میں اچھی طرح راسخ کردے تو خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعت کا ہر فرد ایمانی لحاظ سے اتنا مضبوط ہو جائے گا کہ کوئی شخص اسے ورغلا نہ سکے۔ اگر خدا تعالیٰ کی ہستی کے متعلق اسے کوئی دھوکہ دینا چاہے گا تو وہ فوراً ہوشیار ہو جائے گا اور کہے گا مجھے خوب معلوم ہے کہ تم اعتراض کرنا چاہتے ہو تم بے شک اعتراض کرو مگر مجھے ان کے جوابات بھی معلوم ہیں۔ اور ان جوابات کے مقابلہ میں تمہارے اعتراضات کوئی حقیقت نہیں رکھتے اسی طرح خدا تعالیٰ کی قدرت اور اس کی صفات کے متعلق اگر کوئی اعتراض کرے گا۔ تو وہ گھبرائے گا نہیں بلکہ ان کا جواب دینے کے لئے فوراً تیار ہو جائے گا اسی طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت اسلام کی صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ اور جماعت احمدیہ کی حقانیت کے متعلق جب بھی کوئی اس کے دل میں وسوسہ پیدا کرنے کی کوشش کرے گا وہ عمدگی کے ساتھ اس کے وساوس کا ازالہ کردے گا۔ اور اپنی جگہ سے ایک انچ بھی اِدھر اُدھر نہیں ہوگا۔ یہ وہ مقام ہے جس پر اگر ہم اپنی جماعت کو کھڑا کردیں تو ہم اس سے حقیقی نیکی کرنے والے ہوں گے۔ یہ کوئی نیکی نہیں کہ ہم پچاس یا ساٹھ یا سو آدمیوں کو دوسروں سے چھپا کر خدا تعالیٰ کے پاس لے جائیں کیونکہ خدا چوروں کی طرح دوسروں کی نظر سے چھپ چھپ کر آنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ بلکہ وہ ان کو پسند کرتا ہے جو دھڑلے سے سب کے سامنے آئیں اور علی الاعلان آئیں۔ اگر تم خدا کے پاس ایک بھی ایسا شخص لے کر حاضر ہوتے ہو جسے دنیا کا کوئی انسان گمراہ نہیں کرسکتا۔ تو خدا بہت زیادہ خوش ہوگا بہ نسبت اس کے کہ تم سو یا ہزار ایسے آدمی اس کے سامنے پیش کرو جنہیں دوسروں کے عقائد سے بے خبر رکھا گیا ہو اور جنہیں چوری چھپے اپنے مذہب میں شامل کرلیا گیا ہو۔ خدا تعالیٰ تعداد کی زیادتی کو دیکھ کر خوش نہیں ہوگا بلکہ وہ کہے گا کہ میں ان سو یا ہزار کو کیا کروں ان میں سے تو ہر شخص آسانی سے دوسروں کا شکار ہو سکتا اور گمراہی اور ضلالت کے گڑھے میں گر سکتا ہے پس یاد رکھو۔ خدا کے حضور وہی مقبول ہوتے ہیں جن کا ایمان علیٰ وجہ البصیرت ہو اور جو دوسرے کے ہر اعتراض کا جواب دینے کی طاقت رکھتے ہوں چنانچہ قرآن کریم میں اس امر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتا ہے قل ھذہ سبیلی ادعوا الی اللہ علی بصیرۃ ومن اتبعنی کہ اے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تو لوگوں سے کہہ دے کہ میری سچائی کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ تم جو باتیں کہتے ہو ان کی تمہارے اپنے آدمی کوئی دلیل نہیں جانتے۔ اس کے مقابلہ میں میں اور میرے پیرو ہر بات کی دلیل رکھتے ہیں اس لئے ہم سچے ہیں اور تم سچے نہیں۔

پس ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی جماعت کے تمام افراد کا ایمان بصیرت پر قائم کریں اور یہ وہ ذمہ داری ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہم پر عائد کی گئی ہے اور ذمہ داری سے بچنا نیکی نہیں ہوتی بلکہ ذمہ داری کو ادا کرنا نیکی ہوتی ہے۔ پس ہمارے ذمہ یہ فرض ہے کہ ہم اپنی جماعت کے تمام افراد کو دینی مسائل سے آگاہ کریں۔ اور انہیں ان مسائل میں اتنا پختہ کریں کہ انہیں کوئی گمراہ نہ کرسکے۔

(مشعل راہ صفحہ ۲۵۹ تا ۲۶۰)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

مری ۲۲ جون۔ آج یہاں پر اعلیٰ سطح کی ایک کانفرنس صدر بھٹو کی زیر صدارت منعقد ہوئی جس میں ملک میں امن وامان کی موجودہ حالت اور جرائم کی رفتار پر غور کرنے کے بعد متعدد اہم فیصلے کئے گئے۔ یہ کانفرنس ۲½ گھنٹے تک جاری رہی۔ اس میں مرکزی وزیر داخلہ خان عبدالقیوم خان کے علاوہ صوبائی وزرائے اعلیٰ اور گورنر بھی شامل ہوئے۔

مری ۲۲ جون۔ صدر بھٹو کل مری کے ٹاؤن ہال میں ان وکلاء سے ملاقات کریں گے جو ملک کے طول و عرض سے یہاں مدعو کئے گئے ہیں۔

بیروت ۲۲ جون۔ آج یہاں پر لبنان کی دفاعی کونسل کا ہنگامی اجلاس ہوا جس کے بعد کابینہ کا اجلاس بھی منعقد ہوا۔ اسی دوران یہ اطلاع موصول ہوئی کہ لبنان کے جس علاقہ پر پہلے اسرائیل نے حملہ کیا تھا وہاں پر دوبارہ حملہ کر دیا گیا ہے مگر اسرائیلی ذرائع نے اس حملہ کی تردید کی ہے۔ حکومت لبنان نے باضابطہ طور پر اس کی اطلاع سلامتی کونسل کو کر دی ہے۔ اور بتایا ہے کہ حکومت اس مسئلہ پر سلامتی کونسل کا اجلاس بلانے کا بھی مطالبہ کرے گی۔

★ اسلام آباد ۲۲ جون۔ چین کے ایک سات رکنی سرکاری تجارتی وفد وزیر برائے بیرونی تجارت جناب پائی ہیانگ کی قیادت میں کل شنگھائی سے یہاں پہنچ گیا ہے وفد اسلام آباد لاہور اور کراچی کا دورہ کرے گا۔ جہاں وہ تاجروں کے ساتھ پاکستان اور چین کے درمیان تجارتی روابط کو فروغ دینے کے سوال پر تبادلہ خیال کرے گا۔

ملتان ۲۲ جون۔ گورنر پنجاب کی ہدایت پر بے گھر لوگوں، متوسط طبقہ اور غریب افراد کو مکانوں کے لئے اراضی مہیا کرنے کے لئے ایک بہت بڑا منصوبہ بنایا گیا ہے اس منصوبہ کے تحت فیصلہ کیا گیا ہے کہ پنجاب بھر کی امپروومنٹ ٹرسٹ نئی اضافی کالونیوں میں پانچ مرلے سے زائد کوئی پلاٹ نہیں بنائیں گے۔ ان پلاٹوں کو نیلام عام میں فروخت کا موجودہ طریق کار بھی ختم کر دیا گیا ہے۔

بقیہ صفحہ ۳

جلسہ میں خدا کے فضل سے ماریشس کے چاروں کونوں سے آنے والے احمدی غیر از جماعت اور غیر مسلم دوستوں نے شرکت کی۔ معروف شخصیتوں میں جناب گورنر جنرل صاحب ماریشس، جناب سفیر پاکستان، PERE DERAUN کیتھولک بشپ آف پورٹ لوئس، یونائیٹڈ نیشنز ڈیولپمنٹ پروگرام ڈیپارٹمنٹ کے مسٹر CASTELLET، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس روز ہل، جناب سپرنٹنڈنٹ پولیس پورٹ لوئس، راما کرشنا مشن کے ہیڈ سوامی تھرا بودھانند، کرسچین سائنس سوسائٹی کے مسٹر ینگ اور مسٹر گنگا ایم بی ای۔ اور دیگر بہت سے معززین شامل تھے۔

بالآخر احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم جماعت احمدیہ ماریشس کو زیادہ سے زیادہ خدمت اسلام کی توفیق بخشے اور اہل ماریشس کو جلد سے جلد قبول حق کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

درخواست دعا: میرے والد محترم چوہدری عبدالرزاق صاحب آف ملتان عرصہ تین ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے۔ چند یوم سے طبیعت کچھ بہتر ہے احباب کرام والد صاحب کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرماویں۔

(چوہدری عبدالحفیظ ایڈووکیٹ۔ ملتان)

ضروری اعلان

مقبول احمد صاحب قریشی ابن مکرم محمد اسمٰعیل صاحب معتبر مرحوم کا نظام جماعت احمدیہ سے اب کوئی تعلق نہیں رہا۔ احباب مطلع رہیں۔

(ناظر امور عامہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴